فون نمبر ۹۴ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ
REGD. No. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
بجز جمعہ (sic) یوم شنبہ

# الفضل
ربوہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۳ جمادی الاول ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۳ اخاء ۱۳۴۱ ہش | ۲۳ اکتوبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۴۵

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۲۲ اکتوبر بوقت ½ ۸ بجے صبح

پرسوں اور کل حضور کی طبیعت عام طور پر بہتر رہی۔ البتہ کل وقت نیند وقفوں سے آئی۔ تھیراپی کی مشقیں بھی باقاعدہ کرائی گئیں۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

## خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اجتماعات کے نام

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ریکارڈ کئے ہوئے روح پرور پیغامات

## خدام الاحمدیہ کے نام پیغام

### آپ اسلام اور احمدیت کے خدام ہیں آپ پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے

### اسلام کی تبلیغ میں لگے رہیں تا رسول کریمؐ کی امت ساری دنیا میں پھیل جائے

ربوہ — سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ (جو ۱۹ اکتوبر سے ۲۱ اکتوبر تک ربوہ میں منعقد ہوا) کے مقدس ترین لمحات وہ تھے کہ جب ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو پونے بجے سہ پہر کے وقت جملہ خدام نے کمال درجہ محویت اور استغراق کے عالم میں محبت و عقیدت اور اشتیاق کے گہرے جذبات کے ساتھ اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ریکارڈ کیا ہوا وہ روح پرور تازہ پیغام سنا جو حضور نے ازراہِ شفقت اجتماع میں شرکت جملہ خدام کے نام ارسال فرمایا تھا۔ حضور کے پیغام کا متن درج ذیل ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدام الاحمدیہ! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آپ کو یاد رکھنا چاہیئے کہ آپ اسلام اور احمدیت کے خدام ہیں۔ اس لئے آپ پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ آپ کو اپنے اخلاق وغیرہ ایسے بنانے چاہئیں کہ بجائے خادم بننے کے آپ دنیا کے مخدوم بن جائیں۔ دنیا حق کی متلاشی ہے۔ تبلیغ کرنے کی بہت ضرورت ہے آپ کو چاہیئے کہ اسلام کی تبلیغ میں لگے رہیں۔ تا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت ساری دنیا میں پھیل جائے۔ اور دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ہمارا مقدس مرکز قادیان ہمیں جلد واپس دلا دے۔"

## ممبرات لجنہ اماء اللہ کے نام پیغام

### عورتوں کے بھی فرائض ہوتے ہیں۔ اگلی نسل ان کی تربیت سے ہی پیدا ہوتی ہے

### کوشش کرو کہ اگلی نسل مضبوط ہو اور اسلام کو دنیا میں پھیلائے

ربوہ — لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۹ تا ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء کے دوسرے روز صبح کے اجلاس میں جو حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ریکارڈ کیا ہوا وہ روح پرور پیغام سنایا گیا جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہِ شفقت اجتماع میں شریک ممبرات لجنہ اماء اللہ کے نام ارسال فرمایا تھا۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے پیغام کا متن درج ذیل ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ممبرات لجنہ اماء اللہ! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

لجنہ کا اجتماع شروع ہے میں بیماری کی وجہ سے تقریر نہیں کر سکتا۔ لیکن آپ کو یہ پیغام پہنچاتا ہوں کہ آپ کو یاد رکھنا چاہیئے کہ عورتوں کے بھی فرائض ہوتے ہیں اگلی نسل ان کی تربیت سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے کوشش کرو کہ اگلی نسل مضبوط ہو اور اسلام کو دنیا میں پھیلائے۔ اِس وقت عیسائیت کا غلبہ ہے مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑے نبی اور دنیا کے نجات دہندہ ہیں۔ اس لئے اسلام کو پھیلانے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت کو دنیا میں قائم کرنے کی تمہیں پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق دے۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ اکتوبر ۶۲ء

# اندھا تعصّب

پچھلے دنوں اخبار" انجام" کی ایک غلط خبر کے حوالے سے خاصا کر مودودیوں نے اس جھوٹی بات کو بہت اچھالنے کی کوشش کی تھی کہ ٹرینیڈاڈ میں چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے کوئی ایسی تقریر کی ہے جس میں انہوں نے سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو آخری نبی کہا ہے اس وقت ان افترا طرازوں کے ذہن میں صرف یہی بات تھی کہ چوہدری صاحب نے نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آخری نبی کہا ہے کیونکہ اس طرح وہ جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کر سکتے ہیں چنانچہ سلطان احمد مودودی امیر کراچی نے جس کا ذکر فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت میں بھی آتا ہے کہ ان کو مودودی صاحب نے مجلس عمل کے متعلق کوئی خط لکھا تھا جس کی انہوں نے تعمیل نہیں کی تھی (اس خط کی اہمیت یہ تھی کہ اس سے مودودی صاحب بزعم خود دوسرے علماء کے ساتھ راست اقدام کی ذمہ داری سے بچ جاتے تھے۔ اگرچہ اس خط پر مودودی صاحب نے عدالت مذکور میں بڑا زور دیا تھا مگر نہ تو وہ خط عدالت میں پیش کیا اور نہ سلطان احمد کی شہادت ہی دلوائی کیونکہ اس کی حقیقت تھی ہی نہیں۔ یہ تو محض ذمہ داری سے بچنے کے لئے صاحبانہ تیر تکا تھا جو افسوس ہے کہ نشانے پر نہ بیٹھ سکا۔ یہ وضاحت اس لئے ضروری تھی کہ سلطان احمد صاحب کا ماله وماعلیہ معلوم ہو جائے)

الغرض ان سلطان احمد نے انجام کی مندرجہ بالا افترا پردازی کا ایک پمفلٹ تیار کر کے پاکستان کی فضا گندی کر کے اور احمدیت کی مخالفت کے بہانہ سے موجودہ حکومت کے خلاف بدظنی پھیلانے کی کوشش کی تھی۔

سلطان احمد کے بہتانی بیان کے مطابق بعض دوسرے تخریبی عناصر نے بھی چوہدری صاحب جماعت احمدیہ اور حکومت کے خلاف زہر چکانی کی۔ اس پر جماعت احمدیہ کے ناظر اصلاح وارشاد نے چوہدری صاحب کا وہ خط شائع کیا ہے جس سے سلطان احمد مودودی کی پھیلائی ہوئی افواہ کی تردید ہوتی ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ یہ افترا طراز جرگہ اپنی کم توفیقی پر شرمندہ ہوتا مگر چونکہ مودودی آنست کہ چپ نہ شود اشیا کے مدیر شہیر نصر اللہ خان عزیز نے اپنے ایک نوٹ میں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ کھمبا کیسے نوچا جاتا ہے چنانچہ آپ نے ایشیاء میں ایک ادارتی نوٹ لکھا ہے جس کو اشتعال انگیزی کا برکالہ کہنا بجا ہے۔ آپ لکھتے ہیں :-

"سوال یہ نہیں کہ سر ظفر اللہ خاں کی تقریر پر ٹرینیڈاڈ کے بعض مسلمانوں نے خواہ وہ وزیر ہوں یا حاجی اور امام اوروں نے بقول شرفاء تعریف کے ڈونگرے برسائے اس لئے کہ یہ بات ناواقفیت کی بناء پر بھی ہو سکتی ہے اور اخلاقاً بھی . . . . سوال یہ ہے کہ سر ظفر اللہ خاں نے اپنی تقریر میں قادیانی تحریک کا تعارف کرایا تھا یا نہیں؟ مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوئے نبوت کا تذکرہ کیا تھا یا نہیں؟ (ایشیاء ۲۱ اکتوبر ۶۲ء)

علامہ اقبال مرحوم کا ایک مشہور شعر ہے:-

تاکل تو تھا ان کو آنے ہیں قاصد
مگر یہ بتا طرز انکار کیسا تھی

مریض عشق کی طرح مریض تعصب وحسد کی بھی حسیات ذرا نازک ہو جاتی ہیں۔ وہ ہندی کی چندی نکالنے لگتا ہے۔ وہ کہاں ملے تھے۔ بیٹھے تھے یا کھڑے تھے۔ انہوں نے کس طرح دیکھا تھا۔ پہلے کس طرح بعد میں کس طرح۔ خط پڑھ کر بھویں چڑھائی تھیں یا لبوں پر ہلکا ہلکا نامعلوم سا تبسم چھا گیا تھا۔ اگر قاصد عاشق کی نفسیات سے واقف نہ ہو تو سوالوں کی اس بوچھاڑ سے گھبرا جاتا ہے لیکن جو اس کی نفسیات کو سمجھتا ہے وہ ان باتوں کو واہی تباہی سمجھ کر نظر انداز کر دیتا ہے یا ایک ہی بچا تلا جواب دیتا ہے کہ صاحب میں آپ کی طرح مجنوں نہیں ہوں کہ ان ذرا ذرا سی باتوں کا نوٹس لیتا۔

چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے خط میں بتایا ہے کہ آپ نے "اسلام اور دنیا کی موجودہ مشکلات کا حل" کے موضوع پر تقریر کی تھی جس کو مسلمانوں میں بہت پسند کیا گیا نصر اللہ خان عزیز اس پر مطمئن نہیں بلکہ وہ اس پر روٹھے ہیں کہ ہم
دردِ جگر دیکھیں گے۔

یعنی چوہدری صاحب یہ بتائیں کہ انہوں نے "احمدیت" کا اپنی تقریر میں ذکر کیا تھا یا نہیں یہ سوال مودودیوں کی ذہنیت کے عین مطابق ہے کیونکہ مودودی صاحب کے نزدیک تو اسلام ایک جبر واکراہ کا دین ہے جو اپنی کامیابی کے لئے تلوار سے قلبہ رانی لازم سمجھتا ہے چنانچہ مودودی صاحب فرماتے ہیں کہ لا اکراہ فی الدین کے معنی یہ ہیں کہ دین میں بڑی خوشی سے آؤ مگر نکلنے کا راستہ سوا مودودی صاحب کی تیار کردہ پھانسی کے اور کوئی نہیں ہے اور کہ اسلامی پارٹی مبشرین اور واعظین کی جماعت نہیں ہوتی بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہوتی ہے جو تلوار کے ذریعہ اسلام کو غالب کرتی ہے ورنہ اسلام بیچارے میں یہ خوبیاں کہاں کہ انسانی عقل و دل کو اپیل کر سکیں آپ کے خیال میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی گویا حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کو تلوار سے ہی مسلمان بنایا تھا۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ نسخہ سیکھ کر انہوں نے تلوار سے قلبہ رانی فرمائی اور یدخلون فی دین اللہ افواجا کا نظارہ نظر آنے لگا۔ اور ہزاروں مرتدین نے خوشی خوشی اس مقدس تلوار کی بھینٹ چڑھ جانا پسند کیا۔

ہمیں یقین ہے کہ چوہدری صاحب نے مودودیوں کا اسلام ہرگز نہیں پیش کیا ہوگا ان کی ذہنیت میں ایسا اسلام نہیں آ سکتا اور مسلمانوں کے دماغ میں سما سکتا ہے کہ ٹرینیڈاڈ کے مسلمان عش عش کر اٹھتے اور نہ ایسا اسلام فرمانے کی موجودہ مشکلات کا حل پیش کر سکتا ہے۔ چوہدری صاحب نے ہمارا خیال ہے سیدھا سادھا امن پسندانہ صحیح اسلام پیش کیا ہوگا۔ آپ نے اسلام کی داخلی خوبیوں پر زور دیا ہوگا اور یہ بتایا ہوگا کہ اسلام دنیا میں امن قائم رکھنے کے لئے کیا اصول پیش کرتا ہے۔

ایسا اسلام بھلا مودودی صاحب اور ان کے ہم خیال لوگوں کی ذہنیت سے کس طرح مطابقت کھا سکتا ہے جو سارا دھ پھونک مار دھاڑ۔ فساد فی الارض اور حکومتوں کی اکھاڑ پچھاڑ سے خوش ہوتی ہے۔ چنانچہ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کے فاضل ججوں نے مودودی صاحب کی اس ذہنیت کا تجزیہ اس طرح کیا ہے :-

"وہ پورے نظام حکومت کے انہدام کی توقع کر رہے تھے اور حکومت کی متوقع پریشانی اور حواس باختگی پر بغلیں بجا رہے تھے۔"

اسی شر انگیز ذہنیت کا تقاضا ہے کہ نصر اللہ خان عزیز معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آیا چوہدری صاحب نے "قادیانیت" کا ذکر اپنی تقریر میں کیا تھا یا نہیں۔ یہ ایسا ہی مہمل اور لایعنی سوال ہے جیسا کہ یہ سوال کہ صدر ایوب جب انڈونیشیا یا ایران گئے تھے تو انہوں نے حنفی طریقہ پر نماز پڑھی تھی یا شیعہ طریقے پر یا وہابی طریقے پر۔

دنیا کی مشکلات تو رہیں الگ اس وقت مسلمانوں اور اسلام پر جو کوہ حوادث ٹوٹ پڑا ہوا ہے اس کا تقاضا تھا کہ یہ لوگ فرقہ وارانہ فتنہ طرازی سے باز آ جاتے اور فرقہ وارانہ سوالات اٹھا کر پاکستان کی فضا گندی نہ کرتے مگر برا ہو سیاست کی کج بین خصلت کا جس نے مودودی صاحب کو اس غلط فہمی میں ڈال رکھا ہے کہ احمدیت کی مخالفت سے بڑے ووٹ ملتے ہیں۔

---

# مرثیۂ تفرقۂ حالتِ اسلام

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

مے سزد گر خوں ببارد دیدۂ ہر اہلِ دیں  ·  بر پریشاں حالیِ اسلام و قحط المسلمیں
دینِ حق را گردش آمد صعبناک و سہمگیں  ·  سخت شورے اوفتاد اندر جہاں از کفر و کیں
آنکہ نفسِ اوست از ہر خیر و خوبی بے نصیب  ·  مے تراشد عیب ہا در ذاتِ خیر المرسلیں
آنکہ در زندانِ ناپاکی ست محبوس و اسیر  ·  ہست در شانِ امامِ پاکباز اں نکتہ چیں
تیر بر معصوم مے بارد خبیثے بد گہر  ·  آسماں را می سزد گر سنگ بارد بر زمیں
پیشِ چشمانِ شما اسلام در خاک اوفتاد  ·  چیست عذرِ پیشِ حق اے مجمع المتنعمیں
ہر طرف کفرست جوشاں ہمچو افواجِ یزید  ·  دینِ حق بیمار و بیکس ہمچو زین العابدیں
مردمِ ذی مقدرت مشغولِ عشرت ہائے خویش  ·  خرّم و خنداں نشستہ با بتانِ نازنیں
عالماں را روز و شب باہم فساد از جوشِ نفس  ·  زاہداں غافل سراسر از ضرورت ہائے دیں
ہر کسے از بہرِ نفسِ دونِ خود طرفے گرفت  ·  طرفِ دیں خالی شد و ہر دشمنی جست از کمیں
اے مسلماناں چہ آثارِ مسلمانی ہمیں ست  ·  دیں چنیں ابتر شما در جیفۂ دنیا رہیں

# غانا مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

## مختلف ممالک کے معززین کی آمد۔ یونیورسٹی اور تعلیمی اداروں میں اور ریڈیو پر تقاریر

## اخبار کا اجراء۔ تبلیغی مجالس اور دورے

## ۱۳۶ افراد کا قبول اسلام

### رپورٹ از اپریل تا جون ۱۹۶۲ء

مرتبہ۔ محترم مولانا عبد المالک خان صاحب بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جملہ تبلیغی مراکز میں تبلیغی اور تعلیمی جدوجہد جاری رہی اور مجموعی مساعی سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۱۳۶ افراد سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ فالحمد للہ۔ تبلیغی لحاظ سے ملک پانچ حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ ہر حصہ کا ایک انچارج مبلغ ہے جو امیر صاحب کی نگرانی میں مرکزی ہدایات کے ماتحت کام کرتا ہے۔ ان علاقوں میں جو تبلیغی کام سرانجام دیا گیا۔ اس کی کسی قدر تفصیل پیش خدمت ہے۔

### سالٹ پانڈ

یہ وہ مقام ہے جہاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابی حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؓ نے سب سے پہلے قدم رکھا۔ اور جماعت کی بنیاد ڈالی۔ اسی وقت سے اس مقام کو جماعت ہائے غانا کا تبلیغی مرکز ہونے کا فخر حاصل ہے۔ حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم۔ محترم مولوی نذیر احمد صاحب علی۔ مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے اپنے اپنے زمانۂ امارت میں یہاں متعدد اہم کام سرانجام دیئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک خوبصورت دو منزلہ مشن ہاؤس ہے۔ جو رومن کیتھولک مشن۔ اور اسکول کے بالکل سامنے ہے۔ خوبصورت وسیع مسجد ہے مدارس ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ آج کل صدارت کے فرائض اخویم مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم کے سپرد ہیں۔ نیز وہ ملک بھر میں مسلمانوں کے واحد تعلیمی یونٹ کے جنرل منیجر ہیں۔ انہوں نے امارت اور جنرل منیجری کے فرائض کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ تبلیغ و تربیت کے مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا ہے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

### غانا یونیورسٹی میں تقریر

یونیورسٹی کے شعبہ دینیات کے تحت اپریل کے پہلے ہفتہ میں Legon Hall میں عیسائی پادریوں اور مذہبی لیڈروں کے لئے چھٹی ریفریشنٹ کانفرنس منعقد ہوئی اس میں ملک کے تمام حصوں سے بڑی تعداد میں پادری شامل ہوئے۔ یونیورسٹی کے پروفیسر صاحبان کے علاوہ اینگلیکن بشپ اکرا۔ اور مکرم عطاء اللہ صاحب کلیم امیر جماعت ہائے احمدیہ غانا نے خطاب کیا۔ مکرم امیر صاحب نے ایک گھنٹہ تقریر کی۔ آپ کی تقریر پوری توجہ سے سنی گئی۔ تقریر کے بعد نصف گھنٹہ سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ جس میں متعلقہ مضمون کے علاوہ بھی عیسائیت اور اسلام کے مابین اختلافی مسائل دریافت کئے گئے۔ جن کے جوابات آپ نے دیئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کا بہت عمدہ اثر ہوا۔ مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب مبلغ اکرا نے اس موقعہ پر اسلامی لٹریچر کی نمائش کانفرنس ہال میں کی۔ لوگوں نے انگریزی ترجمہ قرآن کریم اور دیگر کتب خریدیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذکر جمیل میں " آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و تعلیم پر ایک نظر " یہ دونوں کتابچے مفت تقسیم کئے گئے۔ کانفرنس کے خاتمہ پر ایک امریکن سیاح خاتون نے آپ سے گفتگو کی اور اختلافی مسائل کے متعلق جماعت احمدیہ کا نکتہ نگاہ معلوم کیا۔

### درسگاہوں میں تقاریر

Achimota College یہاں کا قدیم تعلیمی ادارہ ہے۔ اس میں مکرم امیر صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ کی سیرت طیبہ کے عنوان پر تقریر کی۔ نیز آپ کی سوانح حیات و تعلیمات پر مشتمل کتابچہ کی تین صد کاپیاں بغرض مطالعہ طلباء کو دی گئیں تقریر ہیڈ ماسٹر صاحب کی صدارت میں ہوئی۔ طلباء اور طالبات نے تقریر کے بعد سوالات کا ایک لمبا سلسلہ جاری کر دیا جن کے جوابات دیئے گئے۔ طلباء کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کے پیش نظر ہیڈ ماسٹر صاحب نے اعلان کیا کہ وہ ایک دفعہ پھر کلیم صاحب کو اپنے کالج میں مدعو کریں گے۔ چنانچہ دو ہفتہ بعد مکرم امیر صاحب پھر تشریف لے گئے۔ اور اس موقعہ پر متعدد سوالات کے جوابات دیئے۔ یہ سلسلہ نہایت مفید اور دلچسپ رہا۔ طلباء کے لئے اسلام اور عیسائیت کی تعلیم میں موازنہ کرنے کا خوب موقعہ ملا۔ اس درجہ دلچسپی کو دیکھ کر ہیڈ ماسٹر صاحب نے پھر اس امر پر آمادگی ظاہر کی۔ کہ وہ آئندہ تعلیمی سال میں پھر اس قسم کی مجلس قائم کریں گے اس کالج کی اہمیت اس امر سے ظاہر ہے کہ ملک کے نامور راہنما اس تعلیمی ادارہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ حکومت نے اپنے سفیر مقیم امریکہ کو بلا کر اس تعلیمی درسگاہ کی باگ ڈور اس کے ہاتھ میں دی۔ اور وہ آج کل انچارج ہیں۔

(۲) اسی طرح Elmegaer سیکنڈری سکول اکرا میں "خدا تعالیٰ کے بارے میں اسلامی تصور" کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ نے مسئلہ تثلیث کی کمزوری اور توحید باری تعالیٰ کی عظمت اور صفات الٰہیہ کو خوب واضح کیا اور بتایا کہ فطرت انسانی کے مناسب حال اسلامی تصور ہی درست اور صحیح ہے۔ طلباء نے بہت ہی دلچسپی کا اظہار کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک علمی اثر ان پر قائم ہوا۔

(۳) AKIDOMA کے سیکنڈری اسکول میں بعث بعد الموت کے موضوع پر تقریر ہوئی۔ جس میں طلباء اور اساتذہ نے شرکت کی۔ سوالات کے جوابات میں آپ نے مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی کو خوب واضح کیا۔

(۴) Cape Coast میں میتھوڈسٹ مشن کی طرف سے ایک بہت بڑا Wesley سیکنڈری سکول قائم ہے جو لڑکیوں کے واسطے ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ان کو لڑکیوں کے مطالبہ پر تقریر کرنے کا موقعہ میسر آگیا۔ تقریر کے خاتمہ پر طالبات نے خوب سوالات کئے۔ اور اسی طرح الوہیت مسیح۔ ابنیت مسیح۔ کفارہ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بابت پیشگوئیاں اور حضرت مسیح کی آمد ثانی وغیرہ مسائل کے متعلق وضاحت کا موقعہ مل گیا۔

### تبلیغ بذریعہ لٹریچر

مندرجہ بالا چاروں سیکنڈری سکولوں کی لائبریری کے لئے قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ نظام نو۔ دیباچہ انگریزی ترجمہ قرآن کریم۔ اسلام اور مسئلہ غلامی وغیرہ کتب کے سیٹ بنا کر پیش کئے گئے۔ نیز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح مقدسہ پر مشتمل مضمون کتابچہ کی صورت میں طبع کرا کر مفت تقسیم کیا گیا۔ غانا اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر جناب الحاج یعقوب ٹال کو دعوت الامیر کا انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا۔ نیز جو معززین مشن ہاؤس میں تشریف لائے جن میں اشانٹی ریجن کے دو ڈسٹرکٹ سکرٹری اور محکمہ تعلیم کے بعض افسران بھی شامل ہیں۔ ان سب کی خدمت میں سلسلہ کا لٹریچر پیش کیا گیا۔ نیز ریویو آف ریلیجنز اور مسلم ہیرلڈ لندن کی مختلف کاپیاں زیر تبلیغ اشخاص کو بھیجی جاتی رہیں۔

### غانا یونیورسٹی میں صداقت اسلام پر تقریر

غانا یونیورسٹی نے عیسائی پادریوں اور دیگر مذہبی لیڈروں کے لئے ایک ریفریشر کانفرنس منعقد کی۔ اس کانفرنس میں مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر جماعت ہائے احمدیہ غانا نے بھی خطاب فرمایا۔ آپ نے ایک گھنٹہ تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ جو اول سے آخر تک کامل انہماک اور دلچسپی سے سنی گئی۔ آپ کی تقریر کے بعد نصف گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ اس موقعہ پر اسلامی لٹریچر بھی مفت تقسیم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا نہایت اچھا اثر ہوا۔

### اخبار کا اجراء

گذشتہ ماہ اکتوبر سے "احمدیہ نیوز" کا اجراء کیا گیا تھا جو چار صفحات پر مشتمل تھا اور اس سے اخبار احمدیہ کی ضرورت کو کسی حد تک پورا کیا جاتا رہا لیکن باقاعدہ اخبار کی ضرورت ہنوز باقی تھی۔ سو مکرم نعیم صاحب نے تمام مبلغین اور جماعت کی ایگزیکٹو کونسل میں اس معاملہ کو پیش کر کے بجٹ میں اس خرچ کو شامل کروایا۔ اور تمام احباب اس نتیجہ پر پہنچے کہ ضرور اخبار کا اجراء ہونا چاہئیے۔ سو محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس نے ہمارے نئے مالی سال سے جو مئی ۶۲ء سے شروع ہوتا ہے ایک اخبار THE GUIDENCE شائع کرنے کی توفیق دی۔ یہ اس ملک میں واحد اسلامی پرچہ ہے خدا تعالےٰ نے اس کی مقبولیت اور افادیت کے شروع سے ہی سامان کر دئے۔ پہلا پرچہ جب شائع ہوا تو اس کے ایڈیٹوریل کو جو Unity of Africa کے عنوان پر تھا۔ اخبار "ایوننگ نیوز" نے من وعن جلی حروف میں اپنے خاص اداریہ والے مقام کی۔ یہ پرچہ حکومت کی پارٹی کا ترجمان کہا جاتا ہے۔

ہمارا اخبار The Guidence تمام مدیران جرائد۔ بیرونی ممالک کے پریس کے نمائندگان۔ سفراء ہائی کمشنرز۔ یونیورسٹی کالجز۔ سیکنڈری اسکولوں۔ لائبریریوں اور دیگر ممتاز شخصیتوں کو بھجوایا جاتا ہے۔ مکرم مرزا لطف الرحمان صاحب مبلغ گھانا نے مالی بوجھ کو ہلکا کرنے کے لئے تندہی سے اشتہار حاصل کئے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء اسی طرح ہماری اخباری مکی زبان "چوئی" کا بھی ایک کالم ہوتا ہے۔ اور یہ کالم تمام کا تمام مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب انچارج مشنری ٹمالی تیار کرتے ہیں۔ اس میں مختلف مضامین وہ لکھتے ہیں۔

اخبار "اشانتی پوائنیر" میں کسی عیسائی صاحب نے حج کے متعلق ایک مضمون لکھا اور مسلمانوں پر پتھر پرستی کا الزام لگایا۔ مکرم امیر صاحب نے ایڈیٹر کو تفصیلی خط لکھا جو اخبار مذکور میں شائع ہوا۔

غانا گو ملک بہت بڑا نہیں لیکن افریقہ کی سیاسیات میں بڑا اہم پارٹ ادا کر رہا ہے اور اس وجہ سے تمام ممالک کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ملک کے پریذیڈنٹ ڈاکٹر کوامی نکرومہ کی تجویز پر دار السلطنت اکرا میں ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی۔ دنیا کے مختلف ممالک کے نمائندگان۔ سائنسدان مصنفین

اور دیگر نامور شخصیتوں نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر جماعت کی جانب سے مکرم امیر صاحب نے ایک پمفلٹ آرٹ "Welcome To Ghana" کے عنوان سے شائع کیا۔ جس میں حکومت غانا کی اس کوشش کو سراہتے ہوئے نمائندگان کو خوش آمدید کہا گیا اور یہ واضح کیا گیا کہ حقیقی امن دنیا میں اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ دنیا خدا تعالےٰ کی ہستی پر ایمان لاوے اور اس کی طرف سے مبعوث ہونے والے انبیاء علیہم السلام کی ہدایتوں کو مشعل راہ بناوے۔ یہ پمفلٹ اکرا کے ایئر پورٹ پر آنے والے نمائندگان کی خدمت میں پیش کیا گیا نیز ان کی رہائش گاہوں پر پہنچایا گیا

### مشن ہاؤس میں پارٹی

جو نمائندگان اسلامی ممالک سے اس موقعہ پر تشریف لائے تھے۔ احمدیہ مشن ہاؤس اکرا میں ان کو مدعو کیا گیا۔ اور ان کے اعزاز میں جماعت کی طرف سے پارٹی دی گئی۔ آنے والے معزز نمائندگان پاکستانی نمائندے مکرم جناب پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب احمدی جو پاکستان کے مشہور سائنسدان ہیں۔ نیز مکرم جناب اعجاز حسین صاحب بٹالوی کے علاوہ پاکستان کے قائمقام ہائی کمشنر جناب اے ایچ بی طیب جی صاحب بھی رونق افروز تھے۔ مکرم مرزا لطف الرحمان صاحب مبلغ اکرا نے نمائندگان کی خدمت میں اسلامی لٹریچر پیش کیا۔

### عید الاضحیہ

اس تقریب سعید کے موقعہ پر امیر صاحب نے لوکل مبلغ اور معلموں کو مختلف مسائل سائیکلوسٹائل کرا کے بھیجے تاکہ موقعہ کے مناسب حال خطبات کے ذریعہ احباب جماعت کو مسائل سے آگاہ کر سکیں۔ خود امیر صاحب نے عید کی نماز PUTSIN مقام پر ادا کی۔ خطبہ عید میں آپ نے غیر مسلموں کے قربانی اور مسلمانوں کی قربانی کی حقیقت میں جو فرق ہے۔ واضح کیا۔ آپ نے اخبار گائیڈنس میں قربانی اور حج کے متعلق دو مفصل مضمون بھی لکھے۔

۲۷ مئی کو یوم خلافت تھا۔ قبل از وقت جماعتوں اور مبلغین کو سرکلر کے ذریعہ اس خلافت کے متعلق جلسوں کے انعقاد کی بابت ہدایات دی گئیں۔ چنانچہ ملک کے طول و عرض میں جہاں جہاں جماعتیں ہیں۔ ان میں خلافت کی اہمیت اس کی برکات بیان کی گئیں۔ نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ عاجلہ اور درازی عمر کے لئے نہایت الحاح کے ساتھ دعا کی گئیں۔

# جماعتی تاریخی میوزیم

## ایک ضروری اعلان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تبرکات کے ریکارڈ اور ان کی حفاظت کے لئے ایک "جماعتی تاریخی میوزیم کمیٹی" قائم کی گئی ہے اور نگران بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ جن دوستوں کے پاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی تبرک از قسم پارچات یا دستاویزات وغیرہ ہو وہ اس کی تفصیل جماعتی تاریخی میوزم کمیٹی کو بھجوائیں تاکہ بعد تصدیق اسے ریکارڈ کیا جا سکے۔

"جماعتی تاریخی میوزیم کمیٹی" کی سفارش پر صدر انجمن احمدیہ نے تبرکات کی تصدیق کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس کے مندرجہ ذیل ممبران مقرر ہوئے ہیں۔

۱۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ چیئرمین

۲۔ مکرم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب

۳۔ مکرم کرنل عطاء اللہ صاحب

۴۔ خاکسار ملک سیف الرحمٰن سیکرٹری

اس کمیٹی کا نام "تصدیقی کمیٹی برائے قیام جماعتی تاریخی میوزیم" تجویز ہوا ہے۔ لہٰذا وہ تمام دوست جن کے پاس کوئی تبرک کسی قسم کا ہو وہ ۱۵۔ نومبر ۱۹۶۲ء تک اس تبرک کے متعلق مندرجہ ذیل تفصیلات سیکرٹری تصدیقی کمیٹی برائے قیام جماعتی تاریخی میوزیم کو بھجوا دیں۔

۱۔ نام مع ولدیت و مکمل پتہ جس کے پاس تبرک ہے۔

۲۔ تبرک کی نوعیت (مثلاً کپڑا ہے یا مسودہ ہے یا کوئی اور تحریر تفصیلاً)

۳۔ کتنے عرصہ سے یہ تبرک اس کے پاس ہے۔

۴۔ یہ تبرک اسے کیسے ملا۔

۵۔ تصدیقی گواہ یا دستاویز

۶۔ کوئی اور ثبوت جو وہ دینا چاہے۔

۷۔ کیا یہ تبرک وہ عاریتاً یا مستقلاً جماعت کو دینے کے لئے تیار ہے۔

نوٹ:۔ یہ معلومات امیر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ بھجوائی جائیں۔

اگر کوئی شخص اپنے تبرک کے متعلق تصدیق حاصل نہیں کرے گا اور بغیر تحریری تصدیق کے دعوے کرے گا کہ اس کے پاس کوئی تبرک ہے تو جماعت اس کے اس دعویٰ کو قبول نہیں کرے گی۔ لہٰذا احباب جلد اس ضروری اور اہم امر کی طرف توجہ فرمائیں اور مطلوبہ معلومات خاکسار کو بھجوا دیں تاکہ تصدیق کے متعلق تصدیقی کمیٹی ضروری کارروائی کر سکے جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار ملک سیف الرحمٰن

سیکرٹری تصدیقی کمیٹی برائے قیام جماعتی تاریخی میوزیم

## سال کا آخری مہینہ اور مجالس خدام الاحمدیہ

اکتوبر ہمارے سال رواں کا آخری مہینہ ہے مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ان کے ذمہ چندہ مجلس چندہ سالانہ اجتماع۔ چندہ تعمیر ہال۔ چندہ اطفال کے تھوڑے یا زیادہ جو بھی بقایاجات ہیں وہ اسی ماہ کے اندر اندر وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں کوشش کی جائے کہ تمام کی تمام وصول کردہ رقوم ۳۱۔ اکتوبر سے پہلے پہلے مرکز میں پہنچ جائیں تاکہ اسی سال کی آمد میں شمار ہوں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## اپنے بچوں کیلئے صدقہ دیتے رہنا چاہیئے

مکرمی رانا محمد یوسف صاحب خادم تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے اپنی بچی امۃ الباسط بشریٰ کے دو سال کی عمر کو پہنچنے پر مبلغ پانچ روپے مساجد ممالک بیرون کے فنڈ میں ارسال فرمائے ہیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔ اپنے بچوں کے روشن و بابرکت مستقبل کے لئے صدقہ دیتے رہنا چاہیئے کہ صدقہ ردّ بلا کا موجب ہوتا ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

انصار اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۶، ۲۷، ۲۸، اکتوبر میں اپنے احباب کو بھی کثرت سے ہمراہ لائیے

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

### اکیسویں سالانہ اجتماع کے مبارک موقع پر

# مجلس خدام الاحمدیہ کے ہال کا سنگِ بنیاد رکھنے کی بابرکت تقریب

## سنگِ بنیاد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنے دست مبارک سے رکھا

**اس بابرکت تقریب میں پاکستان کی مجالس خدام الاحمدیہ کے دو ہزار ۲۰۰۰ نمائندگان کے علاوہ صحابہ حضرت مسیح موعودؑ اور انصار اللہ کے اراکین نے بھی شرکت کی**

**ربوہ** —— خدام الاحمدیہ کے اکیسویں سالانہ اجتماع کے دوسرے روز یعنی مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء بروز شنبہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو اپنا علیحدہ ہال تعمیر کرنے سے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک دیرینہ اور تاکیدی ہدایت پر عمل کا آغاز کرنے کی غیر معمولی سعادت ملی۔ اس روز پانچ بجے شام دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے احاطہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے درمیان ایک وسیع و عریض ہال کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا۔ محترم سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی درخواست پر سنگ بنیاد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنے دست مبارک سے رکھا اور ایک پرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ اس موقعہ پر مجلس مرکزیہ کے موجودہ اور سابق صدر و نائب صدر صاحبان کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض صحابہ اور حضور علیہ السلام کے خاندان کے دو نونہال صاحبزادگان نے بھی بنیاد میں اینٹیں رکھیں۔

اس بابرکت تقریب میں جو اسلامی روایات کے مطابق نہایت سادہ اور پُروقار طریق پر عمل میں آئی مجالس خدام الاحمدیہ کے دو ہزار نمائندگان کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ اور مقامی مجالس انصار اللہ کے اراکین نے بھی شرکت فرمائی یہ بابرکت تقریب اپنی سادگی و وقار شائی نظم و ضبط خصوصی دعاؤں اور ذکر الٰہی کے اعتبار سے ایک خاص شان کی حامل تھی۔

### تقریب کا آغاز

سالانہ اجتماع کے طبع شدہ پروگرام کے مطابق ہال کے سنگ بنیاد کی تقریب کے لئے مورخہ ۲۰ اکتوبر ۶۲ کو ۵ بجے سہ پہر کا وقت مقرر تھا ساڑھے چار بجے سے خدام الاحمدیہ ایک نظام کے ماتحت مقام اجتماع سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے احاطہ میں آنے شروع ہوتے اور مثالی نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے قطار در قطار احاطہ کی دیوار کے ساتھ ساتھ کھڑے ہو گئے قریباً آٹھ سو اطفال کو ایک خاص جگہ پر قطاروں میں بٹھایا گیا ربوہ کے مقامی انصار احباب اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو کثیر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے اسٹیج کے قریب جگہ دی گئی۔ بنیاد میں اینٹیں رکھنے کے لئے جو جگہ مقرر کی گئی تھی اس کے گرد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے مہتممین اور قائدین علاقائی کو مناسب مقام پر اس طرح ایستادہ کیا گیا کہ دور کھڑے ہوئے خدام اور انصار کو سنگ بنیاد رکھنے کا منظر دیکھنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

جب پانچ بجے شام تک اطفال، خدام مجلس مرکزیہ کے عہدیداران انصار اور صحابہ حضرت مسیح موعودؑ کی نشست اور مناسب مقامات پر ان کے ایستادہ ہونے کا نظام پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا تو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی بذریعہ موٹر کار دفتر مجلس خدام الاحمدیہ کے احاطہ میں تشریف لائے آپ کے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد سنگ بنیاد کی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے کی آپ نے سورہ البقرہ کے سولہویں رکوع کی بہت خوش الحانی سے تلاوت کی اس میں بیان کردہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی دعاؤں پر جملہ حاضرین آمین کہتے رہے

### صدر صاحب مجلس مرکزیہ کا خطاب

تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم جناب سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا آج ہم اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے خدام الاحمدیہ کے ہال کی بنیاد رکھ رہے ہیں جہاں یہ ہمارے لئے خوشی کا مقام ہے وہاں اس میں فکر و عمل کی دعوت کا بھی کچھ کم سامان نہیں ہے ہر ترقی جہاں خوشی کا موجب ہوا کرتی ہے وہاں اس کے ساتھ بعض نئی ذمہ داریاں بھی عائد ہو جاتی ہیں بڑی بڑی عمارتیں اپنی ذات میں کوئی چیز نہیں اصل چیز وہ دل وہ نیت اور وہ روح ہے جس کے تحت کوئی عمارت تعمیر کی جاتی ہے عمارتیں اور دوسرے سامان اسی وقت تک بابرکت ہوتے ہیں جب وہ اصل مقصد کے حصول کا ذریعہ ثابت ہوں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اس ہال کو بھی اس رنگ میں بابرکت فرمائے کہ یہ اس مقصد کے حاصل کرنے کا ذریعہ بنے جس مقصد کے پیش نظر ہم اسے تعمیر کر رہے ہیں ان مختصر الفاظ کیساتھ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ ہال کی بنیاد رکھتے وقت اپنی قیمتی نصائح سے ہمیں مستفید فرمائیں

### حضرت میاں صاحب مدظلہ کے ارشادات

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے جملہ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا مجھے خوشی ہے کہ مجھکو اس تقریب میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے ایسی تقاریب جماعتوں اور تنظیموں کے لئے بڑی برکت سعادت اور مضبوطی کا موجب ہوتی ہیں بشرطیکہ اس روح کو سمجھا جائے جو ایسی تقریبوں کے پیچھے کام کر رہی ہوتی ہے جیسا کہ عزیز داؤد احمد نے ابھی کہا ہے اصل چیز عمارتیں نہیں بلکہ وہ روح ہے جو ان کی تعمیر میں پوشیدہ ہوتی ہے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ اللہ کو قربانی کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا بلکہ تمہارا تقویٰ اس کو پہنچتا ہے پس ایسی تقاریب یقیناً بابرکت ہیں لیکن انہیں برکت سے ہمیشہ ہی بھرپور رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ اس روح کو زندہ رکھا جائے جس کی خاطر یہ منعقد کی جاتی ہیں،

خدام کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ان کا یہ دفتر ان کے لئے ثانوی قسم کا ایک مرکز ہے یہ وہ کھونٹا ہے جس کے ساتھ بندھ کر وہ اپنی تنظیم کو اور اپنے کاموں کو زندہ رکھ سکتے ہیں میں امید رکھتا ہوں کہ ہال اور دفتر کی تعمیر خدام میں ایک نئی زندگی دوڑانے کا موجب ہوگی خدام کو میری یہی نصیحت ہے کہ تم اپنی اس تنظیم کو ایک مرکزی کھونٹا سمجھو اور ہمیشہ اس کے ساتھ مضبوطی سے بندھے رہو میری دعا ہے کہ خدام اپنی تنظیم میں منسلک ہو کر اسلام اور احمدیت کے پُرزور شیدائی اور فدائی بن کر رہیں اور آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں یہاں تک کہ اس مقصد کو پالیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت کے لئے مقرر فرمایا ہے۔

### سنگ بنیاد رکھنے کا منظر

خدام کو ان زریں نصائح سے مستفید فرمانے کے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی محترم سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس مرکزیہ کی معیت میں اس جگہ تشریف لے گئے جہاں بنیاد میں اینٹیں رکھی تھیں سب سے پہلے آپ نے دعائیں کرتے ہوئے مسجد مبارک قادیان کی وہ دو ۲ اینٹیں باری باری بنیاد میں رکھیں جن پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظوری دیتے ہوئے دعا فرمائی تھی اس کے بعد آپ نے ایک اور اینٹ بنیاد میں رکھی اینٹیں بنیاد میں رکھتے وقت حضرت میاں صاحب نے احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا آپ لوگ دل میں دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس بنیاد کو اسلام اور احمدیت اور خدام الاحمدیہ کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور ثمرات حسنہ بنائے اس کے بعد آپ نے مذکورہ بالا ترتیب کے ساتھ باری باری تین اینٹیں رکھیں آپ ہر اینٹ رکھنے کے بعد کچھ دیر اس پر ہاتھ رکھ کر دعا فرماتے تھے اور ساتھ کے ساتھ وہاں موجود ہزاروں احباب اپنی اپنی جگہ دل میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے جاتے تھے۔

جب حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی بنیاد میں اینٹیں رکھ چکے تو آپ کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے علی الترتیب حضرت حاجی محمد دین صاحب آف تہال ضلع گجرات حال درویش قادیان دارالامان حضرت منشی عبدالحق صاحب خوشنویس، حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب اور حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی نے بنیاد میں ایک ایک اینٹ رکھی صحابہ حضرت مسیح موعودؑ کے بعد علی الترتیب محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب (جو پہلے مسلسل ۸ سال تک مجلس مرکزیہ کے نائب صدر رہ چکے ہیں) محترم جناب سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس مرکزیہ نے ایک ایک اینٹ رکھی آپ کے بعد سب سے آخر میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو نونہال صاحبزادگان مرزا لئیق احمد صاحب سلمہ ابن محترم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب (بعمر ۱۲ سال) اور مرزا انس احمد صاحب سلمہ ابن محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (بعمر ۱۲ سال) شامل تھے اس طرح مجموعی طور پر بارہ اینٹیں بنیاد میں رکھی گئیں بنیاد رکھی جانے کے بعد احاطہ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ میں تین بکرے ذبح کئے گئے

### اجتماعی دُعا

سنگ بنیاد رکھنے کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے صدر جگہ پر واپس تشریف لا کر احباب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا احباب اب مل کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بنیاد کو ہر جہت سے حقیقی رنگ میں مبارک کرے اس کے اچھے نتائج ظاہر فرمائے اور اسے مجلس خدام الاحمدیہ اور جماعت کے لئے مضبوطی اور استحکام کا باعث بنائے۔ اس وقت دو بچوں نے بھی بنیاد میں اینٹیں رکھی ہیں ان سے میری تجویز کے مطابق ہی اینٹیں رکھوائی گئی ہیں یہ دونوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتوں کے بچے ہیں میں نے مناسب سمجھا کہ اس بابرکت موقع پر معصوم بچوں کے ہاتھوں سے بھی اینٹیں رکھوائی جائیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس بنیاد کو جو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی ہے اور جس میں دو معصوم بچوں نے بھی شرکت کی ہے بابرکت کرے اور اس کے نیک نتائج پیدا فرمائے۔

اس کے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے ایک پرسوز اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین انصار خدام اور اطفال شریک ہوئے اور اس طرح یہ بابرکت تقریب جو دعاؤں اور ذکر الٰہی کے درمیان منعقد ہوئی تھی اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں پر اختتام پذیر ہوئی۔

### مجوزہ ہال کی عمارت

مجوزہ ہال کا طول و عرض ۶۰ x ۱۲۰ فٹ ہوگا اس کے دونوں طرف گیلریاں بنائی جائیں گی دفتری اور رہائشی ضروریات کے لئے بارہ کمرے اور غسلخانے اس کے علاوہ ہونگے یہ ہال انشاء اللہ جہاں دیکھنے میں خوبصورت ہوگا وہاں مجلس خدام الاحمدیہ کی ضروریات بھی بڑی حد تک پوری کرے گا ان کا سالانہ اجتماع بھی اسمیں منعقد ہو سکے گا نیز چھوٹی چھوٹی نمائشیں بھی اس میں لگائی جا سکیں گی اس پر ڈیڑھ دو لاکھ روپے کے خرچ کا اندازہ ہے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اس اہم اقدام میں برکت ڈالے اور ہال کی تعمیر جلد از جلد اور بسہولت پایۂ تکمیل کو پہنچے آمین اللہم آمین۔

## مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے وعدہ فرمانیوالے مخلصین

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالےٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے تین صد یا اس سے زائد روپیہ وعدہ کرنے کی توفیق بخشی ہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ اللہ تعالےٰ وعدہ کنندگان کو اپنے وعدے بصورت احسن پورا کرنے کی توفیق بخشے امین دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

| | | روپے |
|---|---|---|
| ۷۱ | صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب سلمہ اللہ ناظر امور عامہ ربوہ | ۳۰۰ |
| ۷۲ | نوابزادہ میاں مسعود احمد خاں صاحب دارالصدر ربوہ | ۳۰۰ |
| ۷۳ | محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شریف صاحب گوجرانوالہ | ۳۰۰ |
| ۷۴ | مکرم اقبال محمد خاں صاحب گوجرانوالہ شہر | ۳۰۰ |
| ۷۵ | مکرم چوہدری قمرالدین صاحب قمر آباد ضلع نواب شاہ (سندھ) | ۳۰۰ |
| ۷۶ | میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای اے سی۔ دارالصدر غربی ربوہ | ۳۰۰ |
| ۷۷ | حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ | ۲۰۰ |
| ۷۸ | ڈاکٹر کرنل محمد یوسف شاہ صاحب نائیجریا معہ بیگم صاحبہ | ۲۵۰ |
| ۷۹ | میاں عبدالحکیم صاحب صدر جماعت احمدیہ مغل پورہ لاہور | ۲۰۰ |
| ۸۰ | قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گلبرگ لاہور | ۳۰۰ |
| ۸۱ | محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ زوجہ قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی آف نیروبی راولپنڈی | ۳۰۰ |
| ۸۲ | مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ سندھ بذریعہ محمد یوسف صاحب قائد | ۳۰۰ |
| ۸۳ | محترمہ ثریا سلیم احمد صاحبہ بیگم مکرم محمد سلیم احمد صاحب کراچی | ۳۰۰ |
| ۸۴ | مکرم چوہدری منور احمد صاحب ملتان | ۳۰۰ |
| ۸۵ | ڈاکٹر محمد دین صاحب دہاڑی ضلع ملتان | ۳۰۰ |
| ۸۶ | محترمہ مسز سعدی صاحبہ چٹاگانگ مشرقی پاکستان | ۳۰۰ |
| ۸۷ | لجنہ اماء اللہ چٹاگانگ بذریعہ محترمہ محمودہ سعدی صاحبہ | ۳۰۰ |
| ۸۸ | مکرم غلام احمد صاحب کراچی | ۳۰۰ |
| ۸۹ | محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ شیخ نور احمد صاحب اوکاڑہ ضلع منٹگمری | ۳۰۰ |
| ۹۰ | مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب محمد نگر لاہور منجانب والد مرحوم خواجہ غلام احمد صاحب | ۳۰۰ |
| ۹۱ | محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد سعید صاحب حیدر آباد سندھ | ۳۰۰ |
| ۹۲ | مکرم جناب احمد الدین صاحب کھیوڑہ ضلع جہلم | ۳۰۰ |
| ۹۳ | حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ | ۳۰۰ |
| ۹۴ | محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم صدرالدین صاحب کھوکھر کراچی | ۳۰۰ |
| ۹۵ | راجن بی بی صاحبہ معرفت | ۳۰۰ |
| ۹۶ | مکرم شیخ منور حسین صاحب منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات منجانب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم | ۳۰۰ |
| ۹۷ | جماعت احمدیہ واہ کینٹ بذریعہ مکرم ملک محمد صدیق صاحب | ۳۰۰ |
| ۹۸ | مجلس خدام الاحمدیہ | ۳۰۰ |
| ۹۹ | مکرم پیر ضیاء الدین صاحب راولپنڈی منجانب والد مرحوم حضرت پیر اکبر علی صاحبؓ | ۳۰۰ |
| ۱۰۰ | مکرم شیخ فضل الرحمٰن صاحب پراچہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا | ۳۰۰ |

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تبصرہ:-

## مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کا مندرجہ بالا موضوع پر ایک مبسوط مضمون حال ہی میں سولہ صفحات پر مشتمل ایک ٹریکٹ کی صورت میں شائع ہوا ہے جس میں مسئلہ ختم نبوت کے متعلق جماعت احمدیہ کے مسلک کو آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ کے ساتھ مدلل رنگ میں پیش کیا گیا ہے قیمت ایک آنہ فی نسخہ اور ایک روپے کے تیس رسالے احباب بکثرت منگوا کر غیر از جماعت احباب میں تقسیم فرمائیں تاکہ جماعت احمدیہ کے بارے میں غلط فہمیوں کا ازالہ ہو۔

ملنے کا پتہ:- میاں محمد یامین تاجر کتب ربوہ


## خوشنما رنگین بلاک کی طباعت

**سیپارہ اوّل مترجم عکسی**

پہلا سیپارہ مترجم خوبصورت رنگین بلاک کے ذریعہ طبع کرایا گیا ہے

ہدیہ صرف چھ آنہ

ایک روپیہ میں تین عدد۔

قرآن کریم معریٰ بڑا سائز مجلد

ہدیہ صرف -/۶

**نماز مترجم عکسی**

نہایت خوشنما رنگین سرورق کے ساتھ ۴۸ صفحات بلاک کی طباعت کاغذ سفید

ہدیہ صرف ۴ آنہ

قاعدہ یسرنا القرآن مکمل رنگین عکسی ٹائیٹل کے ساتھ سفید کاغذ

ہدیہ صرف ۱۰/

**مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ ضلع جھنگ**


## معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالےٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے اپنی یا اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے تین صد یا اس سے زائد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں اپنی اور اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واجعلنا منھم

| | | روپے |
|---|---|---|
| ۱۰ | صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ابن سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود منجانب والدہ ماجدہ حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا | ۳۰۰ |
| ۱۱ | مکرم چوہدری محمد الٰہی صاحب اسلامیہ پارک لاہور | ۴۰۰ |
| ۱۲ | نذیر احمد صاحب منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات | ۳۰۰ |
| ۱۳ | مرزا حمید احمد صاحب | ۳۰۰ |
| ۱۴ | محترمہ لیڈی ڈاکٹر زبیدہ خاتون صاحبہ بنت میاں معراج دین صاحب مرحوم شیخوپورہ | ۳۰۰ |
| ۱۵ | مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب ملتان شہر | ۳۰۰ |
| ۱۶ | ایک مخلص بہن از لاہور جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتیں | ۱،۰۰۰ |

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع ۲۶، ۲۷، ۲۸ اکتوبر ۶۲ء کو انشاء اللہ منعقد ہوگا۔ اجتماع میں شامل ہونے والے احباب نوٹ فرمالیں کہ ان دنوں مجلس کا دفتر کھلا ہوگا وہ فارغ اوقات میں دفتر میں تشریف لا کر اپنے چندوں کا حساب ملاحظہ فرما سکتے ہیں اور شعبہ مال کے متعلق ضروری معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔ (خاکسار قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

## عہدیداران مجلس سائنس تعلیم الاسلام کالج ربوہ

مجلس سائنس تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے عہدہ داران کا سالانہ انتخاب مورخہ ۱۰ اکتوبر عمل میں آیا ۱۹۶۲-۶۳ء کے لئے مندرجہ ذیل عہدہ دار منتخب ہوئے۔

۱۔ نائب صدر عبدالسبحان بی ایس سی (آنرز) سال دوم

۲۔ سکرٹری:- منیر احمد بی ایس سی سال دوم

۳۔ جائنٹ سکرٹری:- عبدالحفیظ جماعت دوازدہم (۱۱ X)

۴۔ نمائندہ جماعت:- نوردز بھوجا۔

(پریذیڈنٹ سائنس سوسائٹی)


اہل اسلام کیلئے!

**ایک ضروری پیغام**

کارڈ آنے پر

**مفت**

عبداللہ الہ دین ⟵⟶ سکندر آباد دکن

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

# وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**نمبر ۱۶۸۴۹** :- میں سرفراز بیگم زوجہ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کھاریاں ضلع گجرات حال احمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ ۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا زیور درج ذیل ہے۔ ۱۔ کانٹے طلائی۔ ۲۔ گلوبند طلائی۔ ۳۔ ٹکہ طلائی۔ ۴۔ انگوٹھی۔ ۵۔ کڑے طلائی کل وزن ۱۲½ تولہ (ساڑھے بارہ تولے) کل قیمت مبلغ ۱۲۵۰/- روپے میرا حق مہر مبلغ پانچ صد روپیہ ہے۔ جو ابھی تک قابل ادا بذمہ خاوند ہے۔ میری جائیداد غیر منقولہ کل مبلغ دو ہزار ایک سو پچاس روپے ہے۔ اس کے علاوہ اس وقت میری کوئی اور جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری وفات کے وقت میرا کوئی ترکہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا اس وقت کوئی ذریعہ آمد نہیں اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ :- سرفراز بیگم۔ گواہ شد :- بشیر احمد ریڈیو آفیسر پان اسلامک سٹیم شپ کمپنی کراچی پوسٹ آفس بکس ۵۵۸ کراچی ۲۔ گواہ شد :- محمد اسمٰعیل خالد منیجر احمد آباد اسٹیٹ

**نمبر ۱۶۸۵۰** :- میں شافعہ شیریں زوجہ عمر فاروق صاحب قوم سواتی پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایبٹ آباد ضلع ہزارہ صوبہ سابق سرحد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ جولائی ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ ۱۔ مہر بذمہ خاوند مبلغ دو ہزار روپیہ۔ ۲۔ ایک جوڑہ کڑے طلائی وزنی ۱۰ تولہ قیمتی ۱۴۰۰/- ۳۔ ایک عدد گلوبند طلائی وزنی ۲½ تولہ قیمتی ۴۰۰/- روپے۔ ۴۔ کانٹے طلائی وزنی ۱½ تولہ قیمتی ۲۶۵/- روپے۔ ۵۔ ہار طلائی وزن ۲½ تولہ قیمتی ۳۲۰/- روپے ۶۔ بالیاں طلائی ایک جوڑہ وزنی ۵-۱۰ ماشہ رتی قیمتی ۱۶۵/- روپے۔ ۷۔ انگوٹھی دو عدد طلائی وزنی ۷ ماشہ ۹۵/- روپے۔ میں اپنی مذکورہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ الامۃ :- شافعہ شیریں زوجہ عمر فاروق صاحب۔ گواہ شد :- عمر فاروق ولد مولوی عبد السبوح وکیل ایبٹ آباد خاوند موصیہ۔ گواہ شد :- سابقہ پروفیسر عبد اللطیف بہاولپوری جامعہ احمدیہ ربوہ۔

**نمبر ۱۶۸۵۱** :- میں صفیہ سلطانہ زوجہ مرزا معوذ بیگ صاحب قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۳-۲/۲۰ یاٹ روڈ ڈاکخانہ کوئٹہ ضلع کوئٹہ صوبہ سابق بلوچستان مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں۔ میرے پاس زیور طلائی تیرہ تولہ ہے۔ جس میں ایک جوڑی کڑے ایک جوڑی ٹکھڑ ایک جوڑی بالیاں ایک عدد ٹکہ۔ ایک عدد گلوبند۔ ایک کینٹھی۔ ایک جوڑی ٹاپس اور پانچ انگوٹھیاں شامل ہیں اور اس تیرہ تولہ زیور کی قیمت تقریباً مبلغ ۱۳۰۰/- (تیرہ صد) روپیہ ہوتی ہے نیز میرا حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ ۲۰۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ میں اس زیور اور حق مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز اس عرصہ میں کوئی مزید جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور اگر اس عرصہ میں میں کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو وہ رقم اس میں سے منہا کردی جائے گی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں۔ اگر کسی وقت ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ :- SAFIA SULTANA 5-4-62 گواہ شد :- مرزا معوذ بیگ موصی ۱۵۶۸۶ قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ برلاس برادرز قندھاری بازار کوئٹہ۔ گواہ شد :- امۃ الرشید سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مسجد احمدیہ کوئٹہ مکان نمبر ۲/۱۱ فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد :- حمیدہ۔ صدر لجنہ حلقہ مسجد احمدیہ مکان نمبر ۳/۲۱ یاٹ روڈ کوئٹہ

**نمبر ۱۶۸۵۲** :- صالحہ بیگم زوجہ شیخ عبد القیوم صاحب قوم شیخ فاروقی پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۱/۱۲۲۵ رنچھوڑ لائینز موتی مارکیٹ کراچی ۲ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر ۱۹۶۲ء حسب ذیل

---

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— لاہور ڈویژن

## ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے نرخوں کے نظر ثانی شدہ شیڈول پر مبنی پرسنٹیج ریٹ کے سربمہر ٹنڈر مجوزہ فارموں پر جو اس دفتر سے بعوض ایک روپیہ فی کاپی ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء ساڑھے گیارہ بجے تک دستیاب ہو سکتے ہیں۔ زیر دستخطی ساڑھے بارہ بجے تک وصول کریں گے۔ جو اسی روز ساڑھے بارہ بجے برسر عام کھولے جائیں گے۔ ساڑھے بارہ بجے کے بعد موصول ہونے والے ٹنڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

| کام | تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پرسنٹیج | زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا | عرصہ تکمیل |
|---|---|---|---|
| (۱) ہیڈ کوارٹر پلین نمبر R-3/۲۱۵۲۷ (پروگرام ۱۹۶۲-۶۳ء) کے مطابق ورکشاپ ایریا مغلپورہ میں درجہ چہارم کے سٹاف کوارٹروں کے ۲۶۰ یونٹوں کی تعمیر۔ | ۵،۵۰،۰۰۰/- روپے | ۱۱۰۰۰/- روپے | ۶ ماہ |
| (۲) ڈویژنل پلین نمبر ۸/۶۲ Steel Shop لاہور کے مطابق سٹیل شاپ مغلپورہ کے گیٹ نمبر ۲ کے قریب کینٹین کی تعمیر | ۲۵،۰۰۰/- | ۵۰۰/- | ۴ ماہ |

۲۔ صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر داخل کریں۔ جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہیں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ اندراج کے ضروری کاغذات یعنی مالی پوزیشن اور تجربہ کے متعلق سندات ہمراہ لاکر ۱۳ اکتوبر ۶۲ء سے قبل اپنے نام رجسٹر کروالیں۔

۳۔ تفصیلی شرائط اور دیگر کوائف اور نرخوں کا نظر ثانی شدہ شیڈول اور تخمینہ جات وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی یوم کار کو دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ہے۔ یہ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو آر لاہور کے پاس ۳۱ اکتوبر ۶۲ء سے قبل جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو تمام لیبر اور میٹریل کے ریٹ درج کرنا چاہیئے اور ٹنڈر داخل کرنے سے قبل کام اصل موقع پر معائنہ کرکے اپنی تسلی کرلینا چاہیئے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی۔ ڈبلیو آر لاہور)

---

## آزاد کشمیر ریگولر فورسز میں کمیشن

شرائط :۔ پاس شدہ کلاس ون آزاد کشمیر۔ میٹرک فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن عمر ۳۱ اکتوبر ۶۲ء کو ۱۸ تا ۲۴۔ فارم درخواست آزاد کشمیر ریگولر فورسز سینٹر راجگڑی کیمپ راولپنڈی سے یا ڈیفنس منسٹری آزاد گورنمنٹ جموں و کشمیر سٹیٹ مظفر آباد سے مکمل درخواست ۱۲ نومبر ۶۲ء تک اے کے آر ایف سینٹر میں ارسال ہو۔ مکمل درخواست ۳۱ اکتوبر ۶۲ء تک اے کے آر ایف سینٹر میں ارسال ہو۔ (پ ٹ ۶۲/۱۰ ر)

(ناظر تعلیم)

---

وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ ۱۔ میرا حق مہر بذمہ خاوند تین ہزار روپے ہے میرا زیور بتفصیل ذیل ہے۔ نمبر ۱ ہار طلائی ایک عدد وزن ۴ تولہ۔ ۲۔ ٹکہ طلائی ایک عدد وزن ایک تولہ۔ ۳۔ بالی پن طلائی ایک عدد وزن ½ تولہ۔ ۴۔ کانٹے طلائی ایک جوڑی وزن ایک تولہ۔ ۵۔ انگوٹھیاں طلائی دو عدد وزن ¾ تولہ۔ ۶۔ ٹاپس طلائی ایک جوڑی وزن ¾ تولہ جملہ وزن ۸ تولہ قیمت ایک ہزار روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی اور آمد ہوتی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بمد وصیت داخل کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط یکم ستمبر ۶۲ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامۃ۔ صالحہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد :- عبد القیوم خاوند موصیہ گواہ شد :- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

### ذکر الٰہی اور علمی و دینی مصروفیات کے پاکیزہ ماحول میں تین دن جاری رہنے کے بعد

# خدام الاحمدیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع خیر و خوبی اور کامیابی کیساتھ اختتام پذیر ہو گیا

## ۸۰ مجالس کے ۲۰۱۷ خدام کی شرکت، امسال گذشتہ سال کی نسبت ۵۴۸ خدام زیادہ شریک ہوئے

### حضور ایدہ اللہ نے آئندہ دو سال کے لئے صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کو مجلس مرکزیہ کا صدر نامزد فرمایا

ربوہ ۲۲ ؍ اکتوبر۔ خدام الاحمدیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع جس کا افتتاح مورخہ ۱۹ ؍ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے ایک روح پرور خطاب اور پُرسوز اجتماعی دعا سے فرمایا تھا دعاؤں، ذکر الٰہی اور علمی و دینی مصروفیات کے پاکیزہ ماحول میں تین روز تک جاری رہنے کے بعد کل شام یہاں بہت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ امسال اجتماع میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۸۰ مجالس کے ۲۰۱۷ نمائندگان نے شرکت کی۔ یہ تعداد گذشتہ تمام سالوں کی تعداد سے بفضلہ تعالیٰ زیادہ ہے۔ گذشتہ سال اجتماع میں ۱۵۱ مجالس کے ۱۴۶۹ خدام شریک ہوئے تھے۔ اس لحاظ سے گذشتہ سال کی نسبت امسال ۵۴۸ خدام زیادہ شریک ہوئے اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسی کے احسان سے یہ اجتماع گذشتہ تمام اجتماعوں سے زیادہ کامیاب رہا۔ ربوہ کے خدام کی تعداد بھی گذشتہ سالوں کی نسبت زیادہ رہی اور باہر سے آنیوالے خدام کی تعداد میں تو گذشتہ سال کی نسبت تقریباً دوگنا اضافہ ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

خدام نے یہ تین دن ایک خاص پروگرام کے تحت دعاؤں اور ذکر الٰہی کے پاکیزہ ماحول میں گزارے۔ پروگرام روزانہ علی الصبح چار بجے نماز تہجد کی ادائیگی سے شروع ہو کر ساڑھے دس بجے شب تک جاری رہتا تھا اس دوران میں خدام نے پنجگانہ باجماعت نمازوں کی بالالتزام ادائیگی قرآن مجید، احادیث نبوی اور کتب حضرت مسیح موعودؑ کے درس سنے نیز علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

### مقدس ترین لمحات

اجتماع کے مقدس ترین لمحات وہ تھے کہ جب ۲۰ ؍ اکتوبر کو پون بجے دوپہر کے قریب جملہ خدام نے محویت و استغراق کے عالم میں محبت و عقیدت اور گہرے اشتیاق کے جذبات کے ساتھ اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ روح پرور تازہ پیغام خود حضور کی اپنی آواز میں سنا جو حضور نے ازراہ شفقت اجتماع میں شریک جملہ خدام کے نام ٹیپ ریکارڈ کرانے کے بعد ارسال فرمایا تھا اس روز معیار دوم کے تقریری مقابلہ کے اختتام پر ٹھیک ۱۲ بجکر ۴۵ منٹ پر محترم جناب سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس مرکزیہ نے خدام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا گذشتہ سالوں میں یہ امر ہمارے لئے دلی اور ملال کا موجب رہا ہے کہ ہم پہلے کی طرح اپنے اس اجتماع میں حضور کے روح پرور خطابات سے مستفیض نہیں ہو سکے۔ ہر خادم اپنی اس محرومی کو بشدت محسوس کرتا ہے۔ اس دفعہ حضور کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ حضور خدام کے نام کوئی پیغام ریکارڈ کرا دیں حضور نے ازراہ شفقت ہماری یہ درخواست منظور فرمالی اور ایک مختصر سا پیغام ریکارڈ کرا دیا۔ حضور کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے یہ چند فقرے ہمارے لئے نہایت قیمتی نصائح پر مشتمل ہیں۔ حضور کا یہ پیغام ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ ابھی خدام کو سنایا جائے گا محترم صدر صاحب نے جونہی یہ اعلان فرمایا خدام میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک خوشی کی لہر دوڑ گئی اور مقام اجتماع "سبحان اللہ" اور "جزاکم اللہ" کی دھیمی لیکن بے ساختہ آوازوں سے یکدم گونج اٹھا۔ اور چشم زدن میں جملہ خدام ہمہ تن گوش ہو کر اس حال میں حضور کا پیغام سننے کے لئے تیار ہو گئے کہ ان پر خشوع و خضوع اور رقت کا عالم طاری تھا خدام کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اور وہ حضور کی صحتیابی کے لئے زیر لب، نہایت درجہ درد و سوز میں ڈوبی ہوئی دعائیں کرنے میں مصروف تھے اس وقت خدام نے کمال درجہ محویت و استغراق اور انتہائی محبت و عقیدت اور گہرے اشتیاق کے عالم میں حضور کا روح پرور پیغام سنا (پیغام کا متن صفحہ اوّل پر درج ہے)

حضور ایدہ اللہ کا پیغام یکے بعد دیگرے تین مرتبہ سنایا گیا۔ پیغام کے اختتام پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے جو اجلاس میں صدارت کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ حضور کی صحتیابی کے لئے ایک مختصر لیکن نہایت پرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ جملہ خدام پر حضور کے روح پرور ارشادات سن کر پہلے ہی سوز و گداز اور رقت کا عالم طاری تھا۔ دعا کے لئے ہاتھ اٹھنے کی دیر تھی کہ سارا مقام اجتماع سوز و گداز کے عالم میں دلوں کی گہرائی سے نکلنے والی چیخوں اور سسکیوں کی دردناک آوازوں سے گونج اٹھا۔ اللہ تعالیٰ احمدی نوجوانوں کے بے چین دلوں سے نکلی ہوئی ان متضرعانہ دعاؤں کو قبول کر کے حضور کو اپنے فضل و رحم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور وہ دن جلد لائے جبکہ ہم پہلے ہی طرح حضور کے روح پرور ارشادات سے مستفیض ہو سکیں۔

### تلقین عمل کا پروگرام

حضور ایدہ اللہ کے روح پرور پیغام کے علاوہ خدام نے خاص خاص موضوعات بعض بزرگان اور علماء سلسلہ کی تقاریر سنیں چنانچہ ذکر حبیب کے موضوع پر حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب اور حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے ایمان افروز تقاریر فرمائیں اور تلقین عمل کے پروگرام کے ماتحت محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ اور مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب نے خدام سے خطاب فرما کر انہیں بیش قیمت نصائح اور دینی ہدایات سے نوازا

### آئندہ دو سال کیلئے نئے صدر کی منظوری

اجتماع کے ایام میں خدام کی مجلس شوریٰ کا انعقاد بھی عمل میں آیا۔ مجموعی طور پر شوریٰ کے تین اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں بعض اور تنظیمی امور کے متعلق متعدد اہم فیصلوں کے علاوہ نئے سال کا میزانیہ بھی پاس ہوا۔ نیز مجلس شوریٰ نے اتفاق رائے سے آئندہ دو سال کے لئے صدر کے انتخاب کے سلسلہ میں محترم جناب میر داؤد احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کے اسماء سفارش کے ساتھ حضور کی خدمت میں بھجوائے۔ ان میں سے حضور نے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کا انتخاب فرمایا اور ان کو آئندہ دو سال کے لئے صدر نامزد فرمایا۔

### ایک خاص تقریب

امسال اجتماع کے موقع پر ایک اور خصوصی تقریب کا انعقاد بھی عمل میں آیا اور وہ یہ کہ مورخہ ۲۰ ؍ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو پانچ بجے شام مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ہال اور متعلقہ عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ سنگ بنیاد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنے دست مبارک سے رکھا (اس اہم تقریب کا کسی قدر تفصیلی حال صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمائیں۔)

امسال خدام کا سالانہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سی خصوصیات کا حامل تھا جن کی مختصر روئداد آئندہ اشاعتوں میں ہدیہ قارئین کی جائے گی۔ انشاء اللہ

---

## عزیزہ راشدہ مبارکہ کی علالت اور خاص دعا کی تحریک

(حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی)

ان دنوں میری اپنی طبیعت کافی خراب ہے۔ اس پر منصورہ بیگم کی علالت کا فکر اور اب مزید برآں اپنی عزیزہ پوتی راشدہ مبارکہ کی علالت سے سخت پریشان ہوں۔ تین روز سے بہت سخت درد پیٹ میں اُٹھتا ہے اور بخار ہے۔ کل دن بھر ذرا افاقہ رہا۔ آج رات سے پھر تکلیف بڑھ گئی ساری رات سبھی کی جاگتے گذری۔ خیال ہے کہ اپنڈکس اور قولنج کا درد دونوں ہی نہ ہوں۔

میں سب احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتی ہوں کہ وہ خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ راشدہ بیگم کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

(مبارکہ)

---

## درخواست دعا

خاکسار کے والد چوہدری عبد الرحیم خاں صاحب کاٹھ گڑھی تقریباً اڑھائی ماہ سے شوگر اور کمر درد سے بیمار ہیں ایک ماہ سے لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ابھی معمولی افاقہ ہوا ہے مکمل آرام نہیں آیا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ جلد مکمل صحت عطا فرماوے۔ آمین۔

(مبارک احمد۔ ربوہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔